دم میں ذبح کیے جانے والے جانور کی تفصیل

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

دم میں کون سا جانور ذبح کیا جاتا ہے اور اسے کہاں ذبح کرنا ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

حج یا عمرے کے احرام کی خلاف ورزیوں کی وجہ سے جو دم لازم آتا ہے، اس میں بھیڑ یا بکری وغیرہ جانور ذبح کیے جاتے ہیں، اسی طرح گائے یا اونٹ کا ساتواں حصہ بھی دیا جاسکتا ہے، اور یہ سب جانور انہیں شرائط کے ہوں، جن شرائط کے قربانی میں ہونا ضروری ہوتا ہے، اور ان کو حدودِ حرم میں ذبح کرنا ضروری ہوتا ہے۔

ردالمحتار میں ہے "(قوله الواجب دم) فسره ابن مالك بالشاة۔۔۔ قلت: وفي أضحية القهستاني: لو ذبح سبعة عن أضحية ومتعة وقران وإحصار وجزاء الصيد أو الحلق والعقيقة والتطوع فإنه يصح في ظاهر الأصول" ترجمہ: (مصنف کا قول: دم واجب ہوگا) دَم کی تفسیر ابن ملک نے بکری سے کی ہے اور قہستانی کی کتاب الاضحیۃ میں ہے: اگر سات آدمیوں نے ایک بڑا جانور عید کی قربانی، حج تمتع کی قربانی، حج قران کی قربانی، احصار کے بدلے، شکار یا حلق کے کفارہ میں، عقیقہ کے لئے اور نفلی قربانی کے لئے ذبح کیا تو ظاہر اصول کے مطابق یہ قربانیاں صحیح ہوں گی۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، ج 2، ص 543، دار الفکر، بیروت)

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "اس فصل میں جہاں دم کہیں گے اس سے مراد ایک بھیڑ یا بکری ہوگی، اور بدنہ اونٹ یا گائے۔ یہ سب جانور انھیں شرائط کے ہوں جو قربانی میں ہوں۔" (فتاوی رضویہ، ج10، ص757، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

امیر اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری اطال اللہ عمرہ لکھتے ہیں: "دَم یعنی ایک بکرا۔ (اس میں نَر، مادہ، دنبہ، بھیڑ نیز گائے یا اونٹ کا ساتواں حصہ سب شامل ہیں۔") (رفیق المعتمرین، ص136، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

دم حدودِ حرم میں دینا ضروری ہے، چنانچہ تنویر الابصار و در مختار میں ہے "(ذبح) فی الحرم" ترجمہ: قربانی حرم میں کرے۔

اس کے تحت رد المحتار میں ہے "فلو ذبح فی غیرہ لم یجز" ترجمہ: تو اگر اس نے حرم کے علاوہ کسی اور جگہ قربانی کردی تو وہ اسے کافی نہیں ہوگی۔ (رد المحتار علی الدر المختار، ج2، ص558، دار الفکر، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا احمد سلیم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3838

تاریخ اجراء: 19 ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ/17 مئی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net